جنابِ احسان دانش

نعت

آئی پسند حق کو اطاعت حضورؐ کی
سجدہ حضورؐ کا ہے عبادت حضورؐ کی

نکلا ہوا ہے چاند سرِ دشت و کہسار
پھیلی ہوئی چادرِ رحمت حضورؐ کی

مجھ کو کہاں پسند عقائد کے پیچ و خم
ہموار راستہ ہے شریعت حضورؐ کی

مجھ جیسا بے بساط رسا ہے حضورؐ تک
لاتی ہے رنگ یوں بھی محبت حضورؐ کی

انسانیت کا مرکزِ اوّل ہے اُن کی ذات
خلّاق کا کمال ہے خلقت حضورؐ کی

ہے شبنمِ سحر میں ستاروں کی آب و تاب
پھولوں میں بٹ رہی ہے لطافت حضورؐ کی

خوشبو گلوں میں چاند ستاروں میں نور ہے
روشن ہے جب سے شمعِ رسالت حضورؐ کی

بحرِ کرم ہے تشنہ دہانِ مغفرت،
بتیاب عاصیاں ہے شفاعت حضورؐ کی

جنّت سے آرہے تھے فرشتے پئے سلام
دُنیا میں ہو رہی تھی ولادت حضورؐ کی

حسنِ تمام ان کا تمامِ نگار و نقش
صبحِ ازل ادائے صباحت حضورؐ کی

ہر اُسوۂ رسولؐ ہے اللہ کی رضا
قرآں ہے اک کتاب روایت حضورؐ کی

اس دینِ مصطفےٰؐ سے سیاست ہے کب جُدا
دُنیا سے ماورا ہے فراست حضورؐ کی

اس کے لیے نہیں کوئی دشوار راستہ
پیشِ نگاہ جس کے ہے سیرت حضورؐ کی

دُنیا میں والدین بڑی چیز ہیں مگر
اُن سے فزوں ہے مجھکو محبّت حضورؐ کی

زادِ سفر ہے امّتِ عاصی کے واسطے
غارِ حرا میں شب کو عبادت حضورؐ کی

محشر میں ازدہام تو ہوگا بہت مگر
رستہ دکھائے گی ہمیں نسبت حضورؐ کی

دانش ہوں میں علائق دنیا سے بے نیاز
باقی ہے دل میں صرف محبّت حضورؐ کی